سالگرہ مبارک چیچنیا! روس کے ساتھ معاہدہ امن☆

فرانسس بوائل

۱۲ مئی ۱۹۹۷ء کو روس اور چیچنیا کے مابین ''امن اور بین الاقوامی تعلقات کے معاہدے'' پر دستخط ہوئے۔ بین الاقوامی قانون اور پریکٹس کی رُو سے یہ معاہدہ روس کی جانب سے ''جمہوریہ چیچن اچکیریا'' کو تسلیم کر لیے جانے کے مترادف ہے۔ چنانچہ چیچن حکومت دیگر اقوام سے بھی خود کو ایک آزاد قومی ریاست کے طور پر تسلیم کرانے کے لیے اس معاہدے کو بنیاد بنا سکتی ہے۔ چونکہ روس جمہوریہ چیچن اچکیریا کو ایک حقیقی آزاد ریاست کے طور پر تسلیم کر چکا ہے چنانچہ دیگر حکومتوں کے لیے بھی اسے تسلیم کرنے میں کوئی امر مانع نہ ہے۔ میرے نزدیک اس نتیجے پر پہنچنے کی درج ذیل وجوہات ہیں :

معاہدہ کا عنوان

معاہدہ کی سب سے اہم چیز اس کا عنوان ہے، یعنی ''امن اور رشین فیڈریشن اور جمہوریہ چیچن اچکیریا کے مابین باہمی تعلقات کے اصول کا معاہدہ''۔ بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں کے مطابق ''معاہدہ'' (Treaty) دو آزاد قومی ریاستوں کے مابین سرانجام پاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں رشین فیڈریشن نے جمہوریہ چیچن اچکیریا کے ساتھ آزاد ریاست کے طور پر معاملہ کیا۔ ایک وفاقی ریاست جیسے کہ رشین فیڈریشن ہے اور اسکے کسی صوبے، علاقے یا یونٹ کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے لیے compact یا accord کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کے بجائے لفظ Treaty کے استعمال سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ رشین فیڈریشن جمہوریہ چیچن اچکیریا کے ساتھ ایک آزاد قومی ریاست کے طور پر معاملہ کر رہی ہے، نہ کہ رشین فیڈریشن کے ایک یونٹ کے طور پر۔

☆Francis Boyle, "Happy Birthday Chechnya! May 12 Peace Treaty with Russia," *Journal of Muslim Minority Affairs*, Vol.18, No.1,1998

(تلخیص : سید راشد بخاری)

اسی طرح عموماً وفاقی ریاست جیسا کہ رشین فیڈریشن ہے اوراس کے جزوی یونٹ کے درمیان ''معاہدہ امن'' نامی کوئی چیز نہیں پائی جاتی۔ مزید براں جو زبان استعمال کی جارہی ہے ''معاہدہ امن'' اس سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ''معاہدہ دو آزاد قومی ریاستوں کے درمیان طے پارہا ہے۔ عموماً وفاقی ریاست اوراس کے کسی یونٹ کے درمیان باہمی تعلقات کا تعین وفاقی ریاست کے آئین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جبکہ اس معاہدے میں کہیں رشین فیڈریشن کے آئین کا ذکر نہیں ہے۔

معاہدے کے عنوان کا سب سے اہم عنصر ''جمہوریہ چیچن اچکیریا'' کے نام کا استعمال ہے۔ یہی وہ نام ہے جو چیچن عوام اور حکومت نے اپنی آزاد قومی ریاست کو دیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں ایک بار پھر رشین فیڈریشن نے چیچنیا کو حقیقی آزاد قومی ریاست کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

مزید یہ کہ رشین فیڈریشن ایک آزاد قومی ریاست کے طور پر بین الاقوامی قانون اور عمل (پریکٹس) کی رُو سے تسلیم شدہ ہے۔ اس طرح بین الاقوامی قانون کے مطابق روس دوسری آزاد قومی ریاست کے ساتھ ہی معاہدہ (Treaty) کر سکتا ہے۔

دفعہ ۱

معاہدہ کی دفعہ ۱، بنیادی طور پر اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۲ پیراگراف ۴ کی ضروریات کے مطابق ہے، کہ رکن ریاستیں ''اپنے بین الاقوامی تعلقات میں دھمکی اور طاقت کے استعمال سے باز رہیں گی''۔ اسی طرح اقوام متحدہ کے چارٹر کی دفعہ ۲، پیراگراف ۳ رکن ریاستوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ''اپنے بین الاقوامی جھگڑے پرامن ذرائع سے حل کریں...''۔ چنانچہ اس معاہدے کے ذریعے رشین فیڈریشن نے جمہوریہ چیچن اچکیریا کے ساتھ اقوام متحدہ کے چارٹر کے دو بہت اہم مطالبات کے مطابق معاملہ کرکے اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو تسلیم کیا ہے۔ یہی وہ یقین دہانی ہے جو ایک آزاد قومی ریاست دوسری آزاد قومی ریاست کو کراتی ہے، نہ کہ ایک وفاقی ریاست اپنی کسی اکائی (یونٹ) کو۔

دفعہ ۲

معاہدے کی دوسری دفعہ بہت اہم ہے، : ''بین الاقوامی قانون کے عمومی طور پر تسلیم شدہ اصولوں اور ضابطوں کے مطابق اپنے تعلقات کو پروان چڑھانا...''۔ صدر یلسن کا یہ

دعویٰ کہ 'بین الاقوامی قانون کے ان اصولوں میں سے ایک اصول ریاستوں کی علاقائی سالمیت کو برقرار رکھنا ہے'، سے ان کی مراد رشین فیڈریشن قیاس کی گئی۔ لیکن میرا اندازہ یہ ہے کہ انہوں نے وقتی طور پر اس معاہدے پر عوامی تنقید کا رخ موڑنے کے لیے یہ بیان جاری کیا۔ میری پیشہ ورانہ رائے میں معاہدہ کی دفعہ ۲ کا مطلب یہی لیا جاسکتا ہے جو کہ متن میں پہلے ہی بیان کر دیا گیا ہے کہ رشین فیڈریشن نے اپنی بین الاقوامی قانونی حیثیت میں جمہوریہ چیچن اچکیریا کے ساتھ حقیقی (اگرچہ آئینی نہیں) آزاد قومی ریاست کے طور پر برتاؤ کیا ہے۔ ''بین الاقوامی قانون کے عمومی طور پر تسلیم شدہ اصول اور ضابطے'' صرف آزاد قومی ریاستوں ہی کے لیے ہیں۔

دفعہ ۳

معاہدے کی دفعہ ۳ کے مطابق ''یہ معاہدہ، باہمی تعلقات کی پیچیدگیوں کا احاطہ کرنے کے لیے مزید معاہدوں اور سمجھوتوں کی بنیاد ہے''۔ دوسرے الفاظ میں یہ معاہدہ مستقبل کے مزید معاہدوں کی پیش بینی کر رہا ہے۔ لفظ Treaties کے واضح استعمال پر غور کریں جس سے مستقبل کے سمجھوتوں کی نوعیت واضح ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ معاہدے (Treaties) آزاد قومی ریاستوں کی مابین ہی طے پاتے ہیں، نہ کہ وفاقی ریاست اور اس کے کسی یونٹ کے درمیان۔

دفعہ ۴ اور ۵

معاہدے کی دفعہ ۴ اور ۵ دو آزاد قومی ریاستوں کے مابین معاہدے کے عمومی ضابطہ کار پر مبنی ہیں جو کہ وفاقی ریاست اور اس کے کسی یونٹ کے درمیان compact یا accord کے ضابطوں سے مختلف ہے۔

معاہدے پر دستخط

اس معاہدے پر روس اور چیچنیا-دونوں کے صدور نے دستخط کیے ہیں اور فوری طور پر اس کو نافذ کیا ہے۔ صدور صرف اپنی اپنی ریاستوں کے نام پر ہی کوئی کام کرتے ہیں۔

ماحصل

مذکورہ تمام وجوہات کی بنا پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اس معاہدہ میں شمولیت کے ذریعے رشین فیڈریشن نے بین الاقوامی قانون اور پریکٹس کے مطابق، جمہوریہ چیچن اچکیریا کو ایک حقیقی آزاد قومی ریاست کے طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ چنانچہ میری تجویز یہ ہے کہ چیچن حکومت جمہوریہ چیچن اچکیریا کو بطور آزاد قومی ریاست، دنیا کی دیگر ریاستوں اور بین الاقوامی تنظیموں سے تسلیم کرانے کے لیے اس معاہدے کو استعمال کرے۔ جبکہ رشین فیڈریشن نے بین الاقوامی قانون اور پریکٹس کے تحت جمہوریہ چیچن اچکیریا کو ایک ''حقیقی'' آزاد قومی ریاست تسلیم کر لیا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ دیگر ریاستیں اور بین الاقوامی تنظیمیں، اگر زیادہ نہیں تو، ایسا ہی نہ کریں۔